



سوال

(443) بزرگوں کے سلسلے دین میں داخل نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ عبدالقادر جیلانی یا ابوالحسن شاذلی وغیرہ بزرگوں کی طرف جو سلسلے منسوب ہیں کیا ان میں داخل ہونے اور ان کی طرف نسبت کرنے میں کوئی حرج ہے؟ کیا یہ کام سنت ہے یا بدعت؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام ابوداؤد اور دیگر محدثین نے حضرت عریاض بن ساریہ سے حدیث بیان کی ہے کہ ایک دن جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھانی پھر ہماری طرف رخ اور کیا اور ایک انتہائی پر تاثیر وعظا ارشاد فرمایا کہ آنحضرت اشکبار ہو گئیں اور دل دہل گئے۔ ایک صاحب نے عرض کی ”یا رسول اللہ ﷺ! یہ تو ایسا وعظ ہے جیسے کوئی اوداع کئے والا نصیحت کیا کرتا ہے۔ تو آپ ﷺ ہم سے کیا عہد و پیمان لینا چاہتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدٌ حَشِيئًا، مَنْ يَعْشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمُهَدِّدِينَ تَمَسُّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ وَإِنَا كُنَّا وَمُحَرَّمَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحَرَّمَةٍ بِذَنْبٍ وَكُلُّ بَدْعٍ ضَلَالَةٌ)

”میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور سن کر حکم ماننے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ ایک جشی غلام تمہارا امیر بن جائے۔ کیونکہ جو کوئی میرے بعد زندہ رہے گا بڑے اختلاف دیکھے گا۔ تو تم میرے طریقے پر اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے پر کار بند رہنا۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا بلکہ داڑھوں سے پکڑ کر رکھنا اور نئے کاموں سے بچنا۔ کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے یہ خبر دی ہے کہ آپ کی امت میں بہت سے اختلاف ہوں گے اور لوگ الگ الگ راہوں پر چل نکلیں گے اور بہت سی بدعتیں ایجاد ہو جائیں گی چنانچہ آپ نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور نبی ﷺ کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور انہیں اختلاف تفرقہ اور بدعتوں سے ڈرایا کیونکہ یہ گمراہی اور بلاکت کا باعث ہیں اور جو شخص ان راہوں پر چلتا ہے وہ راہ راست سے دور ہو جاتا ہے۔ چنانچہ آپ نے امت کو وہی نصیحت کی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں کی ہے:

وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۗ ۱۰۳... آل عمران



”تم سب ملک کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور الگ الگ نہ ہو جاؤ۔“

اور فرمان ہے :

وَأَنْ يَذَّابِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاشْبُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۱۵۳... الأنعام

”اور تحقیق یہ میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے تو اس پر چلو اور دوسری راہوں کے پیچھے نہ لگنا اور نہ وہ تمہیں اس کے رستے سے جدا کر دیں گی اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے کہ تاکہ تم بچ جاؤ۔“

ہم بھی آپ کو وہی نصیحت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے کی ہے اور نصیحت کرتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت کے طریقہ پر قائم رہیں اور ان تمام چیزوں سے بچیں جو اہل طریقت نے ایجاد کر لی ہیں یعنی ملاوٹی تصوف، خود ساختہ وظیفے، غیر شرعی اذکار اور دعائیں جن میں صاف طور پر شرک پایا جاتا ہے یا وہ شرک کا ذریعہ ہیں مثلاً غیر اللہ سے فریاد کرنا، اسم مفرد کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنا ایسے الفاظ کے ساتھ ذکر کرنا جو دراصل اللہ تعالیٰ کے نام نہیں مثلاً ”آہ“ اور بزرگوں کے وسیلہ سے دعا کرنا ان کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ دلوں کے راز جان لیتے ہیں اور مل کر ایک آواز سے اللہ کا ذکر اور شعر پڑھتے ہوئے تھرکنا اور اس طرح کی دیگر حرکات جن کا اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت میں کوئی ذکر نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ